سوال

حج میں نماز قصر کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حاجی اگر مکہ مکرمہ میں چار دن سے زیادہ اقامت اختیار کرے تو اس کے لیے نماز قصر کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حاجی اگر مکہ مکرمہ میں چار دن یا اس سے کم مدت کے لیے مقیم ہو تو سنت یہ ہے کہ چار رکعتوں والی نماز کی دو رکعتیں ادا کرے، کیونکہ حجة الوداع کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی عمل تھا۔ اور اگر چار دن سے زیادہ اقامت کا ارادہ ہو تو پھر زیادہ احتیاط اس میں ہے کہ پوری نماز پڑھے، اکثر اہل علم کا یہی قول ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی